عہد وسطی کا ہندوستان

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مقاصد	سرگرمی
4	عہد وسطی کا ہندوستان	• اس سبق کو پڑھنے کے بعد: • عہد وسطی کے دوران سماج کو سمجھ سکیں گے؛ • اسلام اور صوفی ازم کے ابھار کی کھوج کر سکیں گے؛ • قرون وسطی کے ہندوستان میں سیاسی صورتحال کو بیان کر سکیں گے۔ • ہندوستان کے مذاہب پر اسلام کے اثر کی کھوج کر سکیں گے؛ • قرون وسطیٰ میں لوک فنون پینٹنگ اور موسیقی کے فروغ کو پرکھ سکیں گے؛ • جدید ہندوستانی زبانوں کے فروغ کی جانچ کر سکیں گے؛ • ہندوستان میں سکھ ازم کے ابھار اور سکھ اثر کے بارے میں تبادلۂ خیال کر سکیں گے؛ • جنوبی ہند کی تبدیلیوں کا پتہ لگا سکیں گے۔	اپنے والدین اور استاد، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا

تعارف

وسطی ادوار کے دوران ہندوستان میں مذہب، لوک آرٹ اور زبان کا فروغ ہندوستان کی متنوع ثقافت کے ارتقاء میں ایک اہم سنگ میل ہے۔
نئی مذہبی تحریکوں مثلاً صوفی ازم اور سکھ ازم نے بھکتی تحریک کی طرح اس عمل میں نمایاں حصہ ادا کیا۔

دہلی سلطنت کے دور حکومت میں لوگوں کی زندگی

تقسیم شدہ سماج	تجارت	مذہبی حالات
طبقہ اشرافیہ پجاری شہری لوگ	• آسودہ حال اور کئی شہر آباد ہوئے جن سے تجارت کو فروغ کو ملا • دہلی تجارت سرگرمیوں کا مرکز تھا • وسطی اور مغربی ایشیان کے ثقافتی سفیر بن گئے	• اسلام کی آمد کے وقت ہندوازم رائج تھا • برہمن بہت زیادہ طاقتور ہو گئے تھے • ذات پات کا نظام انتہائی سخت تھا • بھکتی اور صوفی تحریکوں کا ابھار

اسلام اور صوفی ازم کا ابھار

- پیغمبر اسلام حضرت محمدﷺ نے ساتویں صدی عیسوی میں دین اسلام کی تبلیغ کی۔
- 622ء میں آپ نے مکہ سے مدینہ کے لیے ہجرت کی جس سے ہجری دور کا آغاز ہوتا ہے
- اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں (a) توحید؛(b) نماز؛(روزانہ پانچ وقت کی نماز) (c) روزہ ؛(رمضان کے مہینے میں روزے؛(d) زکوٰۃ (خیرات کرنا)(e) حج)
- دین اسلام نے مساوات اور خدا کے ایک ہونے کا پیغام دیا۔

ہندوستان میں صوفی ازم کا فروغ

- مذہبی نظریات میں آزادانہ رویہ
- معین الدین چشتی، نظام اولیا فرید الدین گنج شکر اولین صوفی تھے۔
- خانقاہ (صوفی کا مسکن) مزار (مقبرہ) تکیہ (مسلم صوفیوں کی آرام گاہ)
- مذہبی درجاتی ترتیب یا سلسلہ ان کے بانیوں کے ناموں سے منسوب کیے گئے
- اجمیر ناگور، اجودھن یا پاک پٹن صوفیوں کے اہم مراکز کے طور پر ابھرے

عہد وسطیٰ کا سیاسی پس منظر

حکمراں	دور	خصوصیت
ترک سلطان خلجی خاندان تغلق خاندان سید خاندان لودھی خاندان	1206-90	سلطان سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ خلیفہ کی طرف سے کسی علاقہ پر حکومت کرے
مغل	1526-1707	
بابر		1526-30 حکومت کی
ہمایوں		ہمایوں کو شیر شاہ سوری نے دلی کی حکومت سے دور رکھا (1540-55) تک
اکبر		''دین الٰہی'' کا آغاز کیا
جہانگیر		اکبر کی آزادیٔ مذہب اور تحمل کی پالیسی اختیار کی
شاہجہاں		
اورنگزیب		اپنی پالیسی میں روایت پسندی اختیار کی
شیر شاہ سوری	1540-55	1۔ گرانڈ ٹرنک روڈ کی تعمیر کی جو کلکتہ سے لاہور تک تھی
مراٹھا		جنوبی ہندوستان میں اقتدار میں آئے

وسطی دور میں ثقافتی فروغ

- ہند۔اسلامی فن تعمیر یعنی گنبد، بلند مینار، محرابیں اور قوسی چھتیں
- مغل قدرتی مناظر کے دلدادہ تھے۔ان کے دور حکومت میں شالیمار باغ نشاط باغ اور پنچور گارڈن بنوائے گئے
- سنگ مرمر پر رنگ برنگی نقاشی ان کے دور کے فن تعمیر کی اہم خصوصیت تھی
- شاہ جہاں نے دہلی میں لال قلعہ اور آگرہ میں تاج محل تعمیر کرائے
- بادشاہوں کے ذریعہ ڈھلوائے گئے سکے تاریخ سے واقفیت کا ذریعہ بن گئے

عہد وسطیٰ کے ہندوستان میں بھکتی تحریکیں

کچھ مشہور بھکت	ان کی تعلیمات اور تاریخ
گرونانک	• تلونڈی (نمکانہ) کے کھتری خاندان میں پیدا ہوئے • بھجن لکھتے اور گاتے تھے • مورتی پوجا، زیارتوں، قربانیوں اور رسوم ورواج کے مختلف تھے۔ • ان کے پیروکاروں نے بعد میں سکھ ازم کا آغاز کیا۔
رام انوج چاریہ	• رام انوج چاریہ کا تعلق جنوبی ہندوستان سے تھا۔وہ اپنے پیروکاروں کی تدریس عام زبان میں کرتے تھے۔
رام آنند	الہٰ آباد میں پیدا ہوئے۔تمام نوع انسان کی برابری کے لیے کام کیا۔
کبیر	• مسلم بنکر کے بیٹے تھے۔مورتی پوجا، رسمی عبادت، جاتراؤں دریاؤں میں نہانے کی تردید کرتے تھے۔انہوں نے خدا کی وحدت پر زور دیا۔
چیتنایا مہا پربھو	• بنگال میں پیدا ہوئے۔کرشن بھگوان کے بھکت تھے۔وہ لوگوں یہ سکھانا چاہتے تھے کہ حقیقی عبادت محبت اور پرہیزگاری میں ہی ہے۔
میرابائی	• کرشن بھگوان کی تعریف میں گیت لکھے اور گائے
نام دیو	• مراٹھی میں کام کیا۔ان کے گیتوں میں خدا کے لیے شدید عشق اور پرستش جھلکتی ہے

بھکتی تحریک کی مقبولیت کے اسباب

- اس نے ذات پات کے نظام کو چنوتی دی
- برہمنوں کی برتری کو گھٹا دیا
- مساوات اور بھائی چارے کے تصورات کو ابھارا
- خدا کی وحدت پر زور دیا
- خدا کے تئیں دیندارانہ رویہ

پاہول نظام

- استا (گرو) خدا پرستی کی جانب پیش قدمی کی تربیت کنندگان کے طور پر قبول کیے جانے پر اپنے شاگردوں (ششیہ) کو علامتی طور پر مقدس پانی پیش کیا جاتا تھا
- سکھ ازم میں اس کے لیے ''تلوار دھونے'' کی اصلاح استعمال کی جاتی تھی جسے ''خمدے کا پاہول'' کہا جاتا تھا۔
- صوفی ازم میں پیری مریدی (استاد اور شاگرد) کی روایت تھی۔

لوک فنون کا فروغ

- یہ زندگی کا حصہ ہے
- اس کے کسی بھی میدان میں رسمی تعلیم کی ضرورت نہیں ہے۔
- عام لوگوں کے ذریعہ مختلف موقعوں پر تخلیقی مہارت کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- فنون کی یہ شکلیں ضروری تبدیلیوں کے ساتھ ماضی میں سے چلی آ رہی ہیں۔

فنون کی کچھ مشہور شکلیں/رقص کی شکلیں

ریاست	لوک فن کی شکل
راجستھان	اوڑھنی قمیض اور گھا گھروں کو باندھنے اور رنگنے کا ہنر
	پھلکاری گیدھا، بھنگڑا
پنجاب	گربھا
گجرات	چکن کا کام (قمیصوں، شلواروں، اوڑھنیوں اور ساڑیوں پر)
لکھنؤ	تماشے
مہاراشٹر (ڈانس ڈرامہ)	پنڈاونیاں
مرکزی ہندوستان (ڈانس ڈرامہ)	میراثیاں
شمالی ہندوستان (ڈانس ڈرامہ)	کٹھ پتلی کا تماشا، شعبدہ باز، مارشل آرٹ
سبھی لوک فنون میں مشترک	

ہند مغل ثقافت

- بادشاہ
- دین پناہ (عقیدے کا تحفہ کرنے والا)
- جھروکہ درشن
- سجدہ (بادشاہ کے سامنے جھک کر سلامی یا کورنش

وسطی دور کے ہندوستان میں پینٹنگوں کا فروغ

ہمایوں	• میر سید علی اور عبد الصمد جیسے مصوری کو ہندوستان لایا • داستان امیر حمزہ میں 200 پینٹنگیں تھیں • تصویری خاکوں (پورٹریٹ) کو گل کاری • چھوٹی پینٹنگیں • راگ اور بارہ ماسو پینٹنگیں
اکبر	• مصوروں کی سرپرستی کا سلسلہ جاری رکھا • ہندو مصورین مثلاً دسونت اور بساون لال کو اپنے دربار میں شامل کیا • پینٹنگوں میں فارسی اور ہندوستانی طرز کا امتزاج ہندوستانی پینٹنگوں پر پوری اثر بھی نمایاں تھا۔
جہانگیر	• پینٹنگوں کا فن اپنے عروج پر تھا کیونکہ وہ خود بھی ایک اچھا مصور تھا • اس نے مشہور مصوروں مثلاً استاد ابوالحسن کو اپنے دربار کی زینت بنایا • منصور چھوٹی تصاویر کا ایک معروف تخلیق کار تھا۔
اورنگزیب	• سبھی فنون کی سرپرستی کو بند کر دیا اور روایت پسند نظریات اختیار کیے
پینٹنگ کا مغل مکتب فکر	• چھوٹی تصاویر کے ہند۔فارسی مکتب فکر کو فروغ ملا • چنگیز نامہ ظفر نامہ اور رامائن کچھ تصویری تخلیقات ہیں

موسیقی کا فروغ

اکبر	:	تان سین اس کے دربار کا رتن تھا جو ایک عظیم کلاسیکی راگ کا کمپوزر اور مغنی تھا۔
ترک۔افغانی حکومت	:	ہند۔ ایرانی موسیقی کا امتزاج جسے مغل دور میں مزید فروغ ملا
شمالی ہند	:	موسیقی کا ہندوستانی مکتب فکر پھیلا پھولا
جنوبی ہند	:	موسیقی کے کارنیٹک (گلابی) مکتب فکر کو فروغ ملا
لوک موسیقی اور لوک گیت	:	اپنے مقامی سور ماؤں مثلاً آلا اودل، دلا بھٹی جے مل ۔ پھٹا کی ستائش ، عام لوگوں کو موسیقی کی وحدانیت کا احساس ہوا۔

زرتشت مذہب کا ہندوستان میں حصہ

دادا بھائی نوروجی	:	ایک مشہور قومیت پرست لیڈر اور پارسی جنہوں نے ہندوستان کو مہذب بنانے کے برطانوی دعوے کے کھوکھلے پن کو بے نقاب کیا۔
جمشید جی ٹاٹا	:	برطانوی فولادی ملوں کے ساتھ زبردست مقابلہ میں ہندوستان میں لوہے اور فولاد کا ایک کارخانہ کھولا

سکھ مذہب

ادی گرنتھ	:	اس کو عام طور پر گرو گرنتھ صاحب کے نام سے جانا جاتا ہے جس میں پانچ سکھ گروؤں اور دوسرے گروؤں کی تعلیمات شامل ہیں۔
عقیدہ	:	ایک بے شکل خدا پر، انسانی مساوات پر، گرو کی ضرورت اور پاہول کی روایت پر
گرو گو بند سنگھ (دسویں گرو)	:	• خالصہ ''پاک'' کی 1699 میں داغ بیل رکھی۔ • سکھوں کو پانچ چیزوں کی پابندی کرنی ہوتی ہے یعنی: کیش (بال نہ کاٹنا) کنگھا کڑا، کرپان، کچھا

جنوبی ہندوستان میں فروغ

وجے نگر سلطنت	:	اب کرناٹک کہلاتی ہے۔اس سلطنت نے بہت ترقی کی
بہمنی سلطنت	:	اب آندھرا پردیش کہلاتی ہے
رائچور دواب	:	وجے نگر اور بہمنی سلطنتوں کے درمیان قائم تھی۔
جنوبی ہند کی زبانیں	:	تامل، کنڑ، تیلگو، ملیالم مختلف رسم الخط کے ساتھ مقبول زبانیں ہیں۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: بھکتی تحریک عوام کے درمیان کیوں مقبول ہوئی؟

سوال: ہندوستان کی فن تعمیر کی یادگار عمارتوں میں شاہ جہاں کا کیا حصہ تھا؟

سوال: ہندوستان میں ہند۔ اسلامی ثقافت کی تنوع نوعیت کی کیا علامات تھیں؟